12222-کیا عرب بعثت نبوی سے قبل اللہ تعالی کی معرفت رکھتے تھے

سوال

ہمیں یہ توعلم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ تھا اوراس کی وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل ہی ہوچکی تھی، اس تمہید کے بعد میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا عرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل اللہ تعالی کا کیا مفہوم رکھتے تھے ؟
اورکیا وہ یہ کلمہ "اللہ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے قبل سمجھتے تھے ؟
اوراگر وہ اللہ تعالی اور بتوں میں فرق کرتے تھے وہ کس طرح ؟
یہ معلومات فراہم کرنے پر آپ کا شکریہ۔

پسندیدہ جواب

آپ کے ذہن میں ہونا چاہیے کہ اسلام سے قبل عرب معاشرہ ایسا الحادی معاشرہ نہیں تھا کہ اللہ تعالی کے وجود کا ہی انکار کرتا، اورنہ ہی وہ ایسا معاشرہ تھا کہ اس بات سے جاھل ہو کہ کوئی رازق اوررب بھی ہے، بلکہ وہ اس کا تواعتراف کرتے تھے کہ رازق اوررب ہے، اوران میں کچھ نہ کچھ دین ابراھیم کی رمق باقی تھی اوریھودیوں اورعیسائیوں کے ساتھ ان کے تعلقات بھی تھے۔

لیکن جو مشکل پائی جاتی تھی وہ یہ تھی کہ وہ صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت نہیں کرتے تھے بلکہ اس کے ساتھ اور بھی الہ اور معبود بنا رکھے تھے جنکی عبادت کی جاتی تھی، اورپھر وہ ان بتوں اور غیر اللہ کی عبادت اس دلیل اور حجت پر نہیں کرتے تھے کہ وہ رب اورخالق ورازق ہیں بلکہ وہ انہیں اللہ تعالی اوراپنے درمیان واسطہ قرار دیتے اوروہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے ذریعہ سے اللہ تعالی کا تقرب حاصل ہوتا ہے اوراسی لیے اللہ تعالی نے ان کے بارہ میں فرمایا :

{اوراگر آپ ان سے یہ سوال کریں کہ انہیں پیدا کرنے والا کون ہے تو یہی کہیں گے کہ اللہ تعالی پیدا کرنے والے ہے}۔

تو یہ بات ان کے اس اعتراف پر دلالت کرتی ہے کہ خالق اللہ تعالی ہے، اورایک دوسری آیت میں اللہ تعالی نے فرمایا :

{اوراگر آپ ان سے یہ سوال کریں کہ آسمان وزمین کس نے پیدا کیے ہیں ؟ توضرور یہ کہیں گے کہ اللہ تعالی نے}۔

اوراسی طرح اوربہت سی ایسی آیات ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ توحید ربوبیت پر ایمان رکھتے تھے، لیکن ان کا شرک توحید الوھیت میں تھا جیسا کہ اللہ تعالی نے مندرجہ ذیل فرمان میں ذکر کیا ہے :

{اورجن لوگوں نے اللہ تعالی کے سوا اولیاء بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ تعالی کے قرب کے لیے ہماری رسائی کروادیں}۔

یعنی وہ لوگ یہ کہتے تھے یہ ہم تو ان کی عبادت صرف اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

تو اس بنا پر اللہ تعالی نے انہیں مشرک اورکافر قرار دیا کیونکہ توحید ربوبیت کا اقرار ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ توحید الوھیت اورتوحید اسماء وصفات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

واللہ تعالی اعلم.